https://farid.ps/articles/israel_notoriously_criminal/ur.html

# اسرائیل: بدنام مجرم

اسرائیل کی بین الاقوامی قانونی ڈھانچوں کی عدم تعمیل کی وسیع تاریخ، جس میں اقوام متحدہ کی سیکیورٹی کونسل (UNSC) کی قراردادیں، اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی (UNGA) کی قراردادیں، عالمی عدالت انصاف (ICJ) کے مشاورتی آراء اور عبوری اقدامات، اور جنگ بندی کے معاہدے شامل ہیں، اسے ایک بدنام مجرمانہ ریاست کے طور پر قائم کرتی ہے جو بغیر کسی سزا کے عمل کرتی ہے اور عالمی اصولوں اور ذمہ داریوں کو منظم طریقے سے نظرانداز کرتی ہے۔ یہ خلاف ورزیاں، جو کئی دہائیوں پر محیط ہیں اور جن میں فوجی جارحیت، علاقائی الحاق، انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں، اور امن معاہدوں کی خلاف ورزی شامل ہے، اسرائیل کی غیر قانونی، بدمعاش، اور مطرودہ ریاست کی حیثیت کو اجاگر کرتی ہیں۔ یہ مضمون ان ڈھانچوں میں عدم تعمیل کے کل تعداد اور اہم ترین مثالوں کا خاکہ پیش کرتا ہے، خاص طور پر اسرائیل کے 2024 کے ICJ مشاورتی رائے کو ماننے سے انکار پر توجہ دیتا ہے جس نے اس کے بستی سازی پروگرام کو روک دیا، اور 2025 کے مارچ سے غزہ میں نسل کشی کو روکنے کے لیے ICJ کے عبوری اقدامات پر، جو اسرائیل کی تاریخ میں بین الاقوامی قانون کی سب سے واضح اور سنگین خلاف ورزیوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ مزید برآں، یہ ان قابل ذکر جنگ بندی معاہدوں کی تفصیلات پیش کرتا ہے جن کی اسرائیل پر خلاف ورزی کا الزام ہے، جو بین الاقوامی قانونی نظام کے لیے اس کی مکمل بے توجہی کو مضبوط کرتا ہے۔

## کل تعداد اور اہم UNSC قراردادیں

اسرائیل پر 1955 سے 2024 تک کم از کم **53 UNSC قراردادوں** کی خلاف ورزی کا الزام عائد کیا گیا ہے، جو فوجی کارروائیوں، بستیوں، اور علاقائی تنازعات کو حل کرتی ہیں۔ درج ذیل سب سے اہم ہیں، جو الزامات کی شدت کو ظاہر کرتے ہیں:

- **قرارداد 106 (1955)**: غزہ میں چھاپے کے لیے اسرائیل کی مذمت کی، جو غیر قانونی فوجی جارحیت کے ابتدائی الزامات کی نشاندہی کرتی ہے۔
- **قرارداد 171 (1962)**: شام پر حملے کے لیے اسرائیل کو "واضح خلاف ورزی" میں پایا، جو علاقائی تجاوزات کو اجاگر کرتا ہے۔

- **قرارداد 446 (1979)**: طے کیا کہ مشرقی یروشلم سمیت مقبوضہ علاقوں میں اسرائیلی بستیاں امن کے لیے "شدید رکاوٹ" ہیں، جو چوتھے جنیوا کنونشن کی خلاف ورزی کرتی ہیں۔
- **قرارداد 497 (1981)**: گولان کی بلندیوں کے اسرائیل کے الحاق کو "باطل اور غیر قانونی" قرار دیا، اور اسے منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا۔
- **قرارداد 2334 (2016)**: اسرائیلی بستیوں کی غیر قانونی حیثیت کی دوبارہ تصدیق کی، تمام بستی سازی کی سرگرمیوں کو روکنے کا مطالبہ کیا۔
- **قرارداد 2728 (2024)**: غزہ میں فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا، جس میں اسرائیل کی مسلسل فوجی کارروائیوں اور انسانی امداد میں رکاوٹ کے الزامات شامل ہیں، جن میں ایک امدادی قافلے پر حملہ شامل ہے جس نے سات کارکنوں کو ہلاک کیا۔

اسرائیل کی عدم تعمیل اس کے مسلسل بستی سازی کی توسیع، مقبوضہ علاقوں سے پیچھے نہ ہٹنے، اور جنگ بندی کے مطالبات کے باوجود مسلسل فوجی کارروائیوں میں واضح ہے، جو نافرمانی کا ایک نمونہ ظاہر کرتا ہے۔

## کل تعداد اور اہم UNGA قراردادیں

UNGA نے 1969 سے 2024 تک تقریباً **200** قراردادیں اپنائی ہیں، جو اسرائیل پر انسانی حقوق، بستیوں، اور علاقائی خودمختاری کی خلاف ورزیوں کا الزام لگاتی ہیں، جن میں 2015 سے 2023 تک 154 قراردادیں اور 2024 میں 17 قراردادیں شامل ہیں۔ سب سے اہم میں شامل ہیں:

- **قرارداد 2546 (1969)**: مقبوضہ علاقوں میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی مذمت کی، جو تفتیش کے لیے ایک مثال قائم کرتی ہے۔
- **قرارداد 31/61 (1976)**: جنوبی افریقہ کے آپارتھائیڈ کے ساتھ اسرائیل کے تعاون کی وجہ سے پابندیوں کا مطالبہ کیا۔
- **قرارداد 36/27 (1981)**: عراقی جوہری تنصیبات پر اسرائیل کے حملے کی مذمت کی، معاوضے کا مطالبہ کیا۔
- **قرارداد 77/247 (2022)**: 2024 کے ICJ مشاورتی رائے کے لیے درخواست کی۔
- **18 ستمبر 2024 کی قرارداد**: اسرائیل سے مقبوضہ فلسطینی علاقے میں اپنی "غیر قانونی موجودگی" ختم کرنے کا مطالبہ کیا، جس میں فوجیوں کی واپسی، بستیوں کی بندش، اور معاوضے کا مطالبہ شامل تھا، جو 2024 کے ICJ رائے سے منسلک ہے۔

اسرائیل کا بستی سازی روکنے، مقبوضہ علاقوں سے پیچھے ہٹنے، یا انسانی حقوق کے مسائل کو حل کرنے سے انکار عالمی اتفاق رائے کی بے توجہی کو اجاگر کرتا ہے۔

## کل تعداد اور اہم ICJ فیصلے، عبوری اقدامات، اور مشاورتی آراء

اسرائیل پر تین ICJ **مشاورتی آراء** اور ایک متنازعہ مقدمے میں **عبوری اقدامات** کی تعمیل نہ کرنے کا الزام ہے۔ سب سے اہم میں شامل ہیں:

- **مشاورتی رائے (1971) - جنوبی افریقہ کی نامیبیا میں مسلسل موجودگی کے قانونی نتائج**: جنوبی افریقہ کے آپارتھائیڈ کے ساتھ اسرائیل کے تعاون کی وجہ سے بالواسطہ طور پر اسرائیل کو شامل کیا، جیسا کہ UNGA قرارداد 31/61 (1976) میں ذکر کیا گیا۔ 1980 کی دہائی تک اسرائیل کے مسلسل تعلقات عدم تعمیل کی تجویز دیتے ہیں۔
- **مشاورتی رائے (2004) - دیوار کی تعمیر کے قانونی نتائج**: مقبوضہ فلسطینی علاقے میں اسرائیل کی دیوار کو بین الاقوامی قانون کے خلاف پایا، جو چوتھے جنیوا کنونشن کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ اسرائیل کو تعمیر روکنے، دیوار کو مسمار کرنے، اور معاوضہ دینے کا پابند کیا گیا، لیکن دیوار کا نظام برقرار ہے۔
- **مشاورتی رائے (2024) - اسرائیل کی پالیسیوں اور طریقوں کے قانونی نتائج**: اسرائیل کی قبضے کو غیر قانونی قرار دیا، جس میں انسانی قانون، انسانی حقوق کے قانون، اور قبضے اور آپارتھائیڈ پر پابندی کے خلاف ورزیوں کا حوالہ دیا گیا۔ اسرائیل کو اپنی موجودگی ختم کرنے، بستیوں کے رہائشیوں کو نکالنے، اور معاوضہ دینے کا حکم دیا گیا۔
- **عبوری اقدامات (2024–2025) - جنوبی افریقہ بمقابلہ اسرائیل (نسل کشی کا مقدمہ)**: اسرائیل کو نسل کشی کے اعمال کو روکنے، انسانی امداد کو یقینی بنانے، اور رفح میں فوجی کارروائیوں کو روکنے کا حکم دیا گیا، جن میں جنوری، مارچ اور مئی 2024، اور مارچ 2025 میں اقدامات جاری کیے گئے۔ مارچ 2025 سے غزہ پر اسرائیل کی مکمل ناکہ بندی ان احکامات کی خلاف ورزی کرتی ہے۔

اسرائیل کی ان فیصلوں اور اقدامات کی تعمیل میں ناکامی ICJ کے اختیار کو مسترد کرنے کو اجاگر کرتی ہے۔

## کل تعداد اور قابل ذکر جنگ بندی معاہدے

اسرائیل پر 2006 سے کم از کم پانچ بڑے **جنگ بندی معاہدوں** کی خلاف ورزی کا الزام ہے، بنیادی طور پر غزہ اور لبنان میں، جو امن کی کوششوں کو کمزور کرتا ہے۔ سب سے قابل ذکر میں شامل ہیں:

- **2006 لبنان جنگ بندی (UNSC قرارداد 1701)**: اسرائیل نے لبنانی علاقے سے **مکمل** طور پر واپسی نہیں کی اور فضائی حدود کی خلاف ورزی کی، جس سے دشمنی ختم کرنے کی شرائط کی خلاف ورزی ہوئی۔
- **2012 غزہ جنگ بندی**: اسرائیل پر فوجی چھاپوں اور فضائی حملوں کا الزام لگایا گیا، جس نے فلسطینی دھڑوں کے ساتھ دشمنی روکنے کے معاہدے کی خلاف ورزی کی۔
- **2014 غزہ جنگ بندی**: اسرائیل نے نومبر 2012 سے جولائی 2014 کے درمیان 191 خلاف ورزیاں کیں، جن میں مہلک حملے شامل تھے، جبکہ فلسطینی دھڑوں نے 75 خلاف ورزیاں کیں۔
- **2024 لبنان جنگ بندی**: اسرائیل نے 24 گھنٹوں کی مدت میں 52 خلاف ورزیاں کیں، جن میں فوجی کارروائیاں شامل تھیں۔
- **2025 غزہ کی جنگ بندی**: اسرائیل پر 350 سے زائد خلاف ورزیوں کا الزام لگایا گیا، جن میں 155 فلسطینیوں کو ہلاک کرنے والے فضائی حملے، فیلاڈیلفی کوریڈور سے پیچھے نہ ہٹنے، اور امداد میں رکاوٹ شامل ہے۔

یہ خلاف ورزیاں، جو اکثر فوجی کارروائیوں اور متفقہ شرائط کی تعمیل میں ناکامی کو شامل کرتی ہیں، اسرائیل کی امن کی وابستگیوں لی بے توجہی کو ظاہر کرتی ہیں۔

## اسرائیل کی ICJ 2024 مشاورتی رائے کی عدم تعمیل

19 جولائی 2024 کو جاری کردہ 2024 کی ICJ مشاورتی رائے، اور 18 ستمبر 2024 کو UNGA قرارداد کے طور پر اپنائی گئی، نے اسرائیل کے فلسطینی علاقے (مغربی کنارہ، مشرقی یروشلم، اور اکتوبر 2023 سے پہلے غزہ) کے قبضے کو غیر قانونی قرار دیا، جس میں بین الاقوامی انسانی قانون، انسانی حقوق کے قانون، اور نسل پرستی کے خاتمے پر بین الاقوامی کنونشن کے تحت قبضے اور آپارتھائیڈ پر پابندی کی خلاف ورزیوں کا حوالہ دیا گیا۔ عدالت نے اسرائیل کی بستی سازی کی توسیع پر روشنی ڈالی، جس میں نومبر 2022 سے اکتوبر 2023 تک تقریباً 24,300 رہائشی یونٹس کو آگے بڑھایا یا منظور کیا گیا، اور یروشلم کی آبادیاتی ساخت کو تبدیل لرنے والے اقدامات کو غیر قانونی اقدامات کے طور پر نشان زد کیا۔

ICJ نے اسرائیل کو درج ذیل کرنے کا حکم دیا: - تمام نئی بستی سازی کی سرگرمیوں کو روکنا اور بستیوں کے رہائشیوں کو نکالنا۔ - فوجی دستوں کو واپس بلانا اور قبضے کی حمایت کرنے والے انتظامی اقدامات کو ختم کرنا۔ - 1967 سے ہونے والے نقصانات کے لیے معاوضہ دینا، جس میں زمین واپس کرنا اور بے گھر افراد کی واپسی کی سہولت فراہم کرنا شامل ہے۔

UNGA قرارداد، جو 124 ووٹوں کے ساتھ منظور ہوئی، نے ان ذمہ داریوں کو مضبوط کیا، جس میں اسرائیل سے ایک مخصوص وقت کے اندر اپنی "غیر قانونی موجودگی" ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ اسرائیل کی عدم تعمیل واضح ہے۔ رپورٹس سے پتہ چلتا ہے کہ 2024 اور 2025 میں نئے رہائشی یونٹس کی منظوری کے ساتھ بستی سازی کی تعمیر جاری رہی، اور بستیوں کے رہائشیوں کی نکاسی یا فوجی واپسی کی طرف کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا۔ اسرائیلی حکومت نے ICJ رائے کو باطل قرار دے کر مسترد کر دیا اور بستیوں کی توسیع اور مشرقی یروشلم کی حیثیت کو تبدیل کرنے کی پالیسیوں کو جاری رکھا۔ یہ نافرمانی، ICJ کے تقریباً متفقہ فیصلے اور UNGA کی زبردست حمایت کے خلاف، اسرائیل کی تاریخ میں سب سے واضح خلاف ورزیوں میں سے ایک ہے، جو بین الاقوامی قانون اور فلسطینی خودمختاری پر عالمی اتفاق رائے کے لیے مکمل بے توجہی کو ظاہر کرتی ہے۔

# اسرائیل کی نسل کشی کو روکنے کے لیے ICJ عبوری اقدامات کی عدم تعمیل

**جنوبی افریقہ بمقابلہ اسرائیل** نسل کشی کے مقدمے میں، ICJ نے جنوری، مارچ اور مئی 2024، اور مارچ 2025 میں عبوری اقدامات جاری کیے، جن میں اسرائیل کو غزہ میں نسل کشی کے اعمال کو روکنے، انسانی امداد تک رسائی کو یقینی بنانے، اور خاص طور پر رفح میں فوجی کارروائیوں کو روکنے کا حکم دیا گیا۔ یہ اقدامات اسرائیل کی فوجی مہم کے دوران نسل کشی کے الزامات کے جواب میں تھے، جس کے نتیجے میں، غزہ کے حکومتی میڈیا آفس کے مطابق، 2025 کے آغاز تک 43,000 سے زائد فلسطینی ہلاکتیں اور 75,577 زخمی ہوئے۔

مارچ 2025 سے، غزہ پر اسرائیل کی مکمل ناکہ بندی، جس میں تمام انسانی امداد، خوراک، پانی، اور طبی سامان کو روکا گیا، ان اقدامات کی براہ راست اور سنگین خلاف ورزی کرتی ہے۔ ناکہ بندی نے وسیع پیمانے پر قحط کو جنم دیا ہے، جس میں بڑے پیمانے پر بھوک اور 43,000 سے زائد اموات کی اطلاعات ہیں۔ رفح اور دیگر علاقوں میں اسرائیل کے جاری فضائی حملے اور زمینی کارروائیاں نسل کشی کے اعمال کو روکنے کے ICJ کے احکامات کی نافرمانی کرتی ہیں۔ اپریل 2024 میں ایک امدادی قافلے پر حملہ، جس میں سات کارکن ہلاک ہوئے، انسانی رسائی کو آسان بنانے کے فرض کی مزید خلاف ورزی کرتا ہے۔ یہ اقدامات، ICJ کے واضح ہدایات کی براہ راست نافرمانی ہیں، بین الاقوامی قانون کے ساتھ اسرائیل کی تعمیل میں ایک تاریخی نچلی سطح کی نمائندگی کرتے ہیں، جو تباہ کن انسانی نتائج میں حصہ ڈالتے ہیں اور نسل کشی کو روکنے کی عالمی کوششوں کو کمزور کرتے ہیں۔

# اسرائیل ایک بدنام مجرم، بدمعاش، اور مطرودہ ریاست کے طور پر

اسرائیل کی 53 UNSC قراردادوں، 200 UNGA قراردادوں، تین ICJ مشاورتی آراء، نسل کشی کے مقدمے میں عبوری اقدامات، اور پانچ بڑے جنگ بندی معاہدوں کی منظم عدم تعمیل اسے ایک بدنام مجرمانہ ریاست کے طور پر قائم کرتی ہے۔ 2024 کے ICJ رائے اور UNGA قرارداد کو ماننے سے انکار، جو بستی سازی پروگرام کو روکنے کا حکم دیتا ہے، اور مارچ 2025 سے غزہ پر نسل کشی کی ناکہ بندی نافذ کرنا، اسرائیل کی تاریخ میں سب سے واضح اور سنگین خلاف ورزیوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ اقدامات، جن کے نتیجے میں بے پناہ انسانی مصائب، علاقائی الحاق، اور 43,000 سے زائد اموات ہوئیں، اسرائیل کو ایک بدمعاش ریاست کے طور پر رکھتے ہیں جو بین الاقوامی قانونی نظام کو کمزور کرتا ہے اور ایک مطرودہ ریاست کے طور پر جو UNGA کے ذریعے ذمہ داری کے لیے زبردست حمایت سے ثابت شدہ عالمی مذمت سے الگ تھلگ ہے۔

# نتیجہ

اسرائیل کی UNSC اور UNGA قراردادوں، ICJ مشاورتی آراء اور عبوری اقدامات، اور جنگ بندی معاہدوں کی مسلسل خلاف ورزی ایک ایسی ریاست کو ظاہر کرتی ہے جو بین الاقوامی قانون کی مکمل بے توجہی کے ساتھ عمل کرتی ہے۔ 2024 کے ICJ رائے اور UNGA قرارداد کے ذریعے بستی سازی پروگرام کو روکنے سے انکار، اور مارچ 2025 سے غزہ پر مکمل ناکہ بندی نافذ کرنا، جو نسل کشی کو روکنے کے لیے ICJ اقدامات کی نافرمانی کرتا ہے، اس کی تاریخ میں سب سے سنگین خلاف ورزیاں ہیں۔ یہ اقدامات، بار بار امن معاہدوں کی خلاف ورزی کے ساتھ، اسرائیل کی بدنام مجرم، بدمعاش، اور مطرودہ ریاست کی حیثیت کو مضبوط کرتی ہیں، جس کے لیے ذمہ داری نافذ کرنے اور انصاف بحال کرنے کے لیے فوری بین الاقوامی کارروائی کی ضرورت ہے۔

# اہم حوالہ جات

- اسرائیل سے متعلق اقوام متحدہ کی قراردادوں کی فہرست - وکی پیڈیا صفحہ
- قرارداد 2334 پر اقوام متحدہ کا پریس ریلیز
- فلسطین سے خلاف ورزیوں پر خط

- اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اسرائیل سے مقبوضہ فلسطینی علاقے میں غیر قانونی موجودگی ختم کرنے کا مطالبہ کیا - اقوام متحدہ کی خبریں
- ICJ مشاورتی رائے، دیوار کی تعمیر کے قانونی نتائج (2004)
- ICJ مشاورتی رائے، جنوبی افریقہ کی نامیبیا میں موجودگی کے قانونی نتائج (1971)
- ICJ مشاورتی رائے، اسرائیل کی پالیسیوں اور طریقوں کے قانونی نتائج (2024)
- ICJ عبوری اقدامات، جنوبی افریقہ بمقابلہ اسرائیل (2024–2025)
- الجزیرہ: اسرائیل غزہ جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کیسے کر رہا ہے؟
- وکی پیڈیا: 2025 غزہ جنگ کی جنگ بندی
- ویژولائزنگ فلسطین: جنگ بندی کی خلاف ورزیاں
- اقوام متحدہ کے دستاویزات: قرارداد 1701